احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 4۔اگست 2007ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 4/اگست 2007ء 19 رجب 1428ہجری 4 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 176

مساکین کی خوش قسمتی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ۔ اور مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور مساکین کے زمرہ میں میرا حشر فرما۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الزہد باب فقراء المہاجرین حدیث نمبر:2275)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے حقوق کے دو ہی حصے رکھے ہیں۔ ایک حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد۔ اس پر بہت کچھ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......... (البقرہ:201) یعنی اللہ تعالیٰ کو یاد کرو جس طرح پر تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اس جگہ دو رمز ہیں۔ ایک تو ذکر اللہ کو ذکر آباء سے مشابہت دی ہے اس میں یہ سر ہے کہ آباء کی محبت ذاتی اور فطری محبت ہوتی ہے۔ دیکھو بچہ کو جب ماں مارتی ہے وہ اس وقت بھی ماں ماں ہی پکارتا ہے۔ گویا اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسان کو ایسی تعلیم دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے فطری محبت کا تعلق پیدا کرے۔ اس محبت کے بعد اطاعت امر اللہ کی خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ یہی وہ اصلی مقام معرفت کا ہے جہاں انسان کو پہنچنا چاہئے۔ یعنی اس میں اللہ تعالیٰ کے لئے فطری اور ذاتی محبت پیدا ہو جاوے۔ ایک اور مقام پر یوں فرمایا ہے۔......... (النحل:91) اس آیت میں ان تین مدارج کا ذکر کیا ہے جو انسان کو حاصل کرنے چاہئیں۔ پہلا مرتبہ عدل کا ہے اور عدل یہ ہے کہ انسان کسی سے کوئی نیکی کرے بشرط معاوضہ۔ اور یہ ظاہر بات ہے کہ ایسی نیکی کوئی اعلیٰ درجہ کی بات نہیں بلکہ سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ عدل کرو اور اگر اس پر ترقی کرو تو پھر وہ احسان کا درجہ ہے یعنی بلا عوض سلوک کرو۔ لیکن یہ امر کہ جو بدی کرتا ہے اس سے نیکی کی جاوے، کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے دوسری پھیر دی جاوے۔ یہ صحیح نہیں۔ یا یہ کہو کہ عام طور پر یہ تعلیم عملدرآمد میں نہیں آسکتی؛ چنانچہ سعدیؔ کہتا ہیں ؎

نکوئی باباداں کردن چناں است
کہ بد کردن برائے نیک مرداں

اس لئے (۔) میں انتقامی حدود میں جو اعلیٰ درجہ کی تعلیم دی ہے کوئی دوسرا مذہب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور وہ یہ ہے......... (الشوریٰ:41) الآیۃ یعنی بدی کی سزا اسی قدر بدی ہے اور جو معاف کر دے مگر ایسے محل اور مقام پر کہ وہ عفو اصلاح کا موجب ہو (۔) نے عفو خطا کی تعلیم دی، لیکن یہ نہیں کہ اس سے شر بڑھے۔

غرض عدل کے بعد دوسرا درجہ احسان کا ہے یعنی بغیر کسی معاوضہ کے سلوک کیا جاوے لیکن اس سلوک میں بھی ایک قسم کی خود غرضی ہوتی ہے۔ کسی نہ کسی وقت انسان اس احسان یا نیکی کو جتا دیتا ہے اس لئے اس سے بھی بڑھ کر ایک تعلیم دی اور وہ ایتائِ ذی القربیٰ کا درجہ ہے۔ ماں جو اپنے بچہ کے ساتھ سلوک کرتی ہے وہ اس سے کسی معاوضہ اور انعام واکرام کی خواہشمند نہیں ہوتی۔ وہ اس کے ساتھ جو نیکی کرتی ہے محض طبعی محبت سے کرتی ہے۔ اگر بادشاہ اس کو حکم دے کہ تو اس کو دودھ مت دے اور اگر یہ تیری غفلت سے مر بھی جاوے تو تجھے کوئی سزا نہیں دی جاوے گی بلکہ انعام دیا جاوے گا۔ اس صورت میں وہ بادشاہ کا حکم ماننے کو تیار نہ ہوگی بلکہ اس کو گالیاں دے گی کہ یہ میری اولاد کا دشمن ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ ذاتی محبت سے کر رہی ہے، اس کی کوئی غرض درمیان نہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے جو (۔) پیش کرتا ہے اور یہ آیت حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں پر حاوی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص555)

داخلہ مدرسۃ الظفر وقف جدید

۞ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس) وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ مورخہ 20۔اگست 2007ء بروز سوموار بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔ درخواست دہندگان کیلئے میٹرک کے نتیجہ کی فوٹو کاپی تحریری ٹیسٹ سے قبل دفتر وقف جدید میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہوسکیں گے انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

فون 047-6212968 فیکس 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

دارالضیافت میں خالی آسامیاں

(1) ماہر باورچی جو ہر قسم کے کھانے پکانے کا ماہر اور اسٹاف کو کنٹرول کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔

(2) مددگار کارکن جو سینٹری کے کام کا مکمل تجربہ رکھتا ہو۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب جماعتی تعارف کے ساتھ خاکسار سے فوری ملیں۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

کمپیوٹر گرافکس اینڈ اینیمیشن سیمینار

۞ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (ربوہ مجلس) مورخہ 11۔اگست 2007ء کو کمپیوٹر گرافکس اینڈ اینیمیشن کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد کر رہی ہے جس میں اینیمیشن کے حوالہ سے تفصیلات بتائی جائیں گی۔ نیز گزشتہ سیمینار جو گرافکس کے متعلق تھا اس کا بھی کچھ حد تک اعادہ کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اس سیمینار کے بعد اینیمیشن کے حوالہ سے ایک ورکشاپ بھی شروع کی جائے گی جس کے پروگرام کا اعلان سیمینار میں کیا جائے گا۔ تمام ممبرز ایسوسی ایشن سے خاص طور پر اور کمپیوٹر کا شوق رکھنے والے احباب سے بھی درخواست ہے کہ اس سیمینار میں ضرور شامل ہوں یہ سیمینار نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیہ (بلڈ و آئی بینک) کے سیمینار ہال میں بعد نماز عصر 5:30 بجے شروع ہوگا۔ بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔

(قمر شیراز صدر ربوہ مجلس)

جماعت احمدیہ کینیا کے مابیرا ریجن کے تیسرے جلسہ سالانہ کا انعقاد

رپورٹ: محمد احمد عدنان صاحب ہاشمی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 6 مئی 2007ء کو مغربی کینیا میں ساؤتھ نیانزا میں مابیرا ریجن کے تیسرے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ صوبہ نیانزا کے جنوب میں Kissi شہر سے 65 کلومیٹر کے فاصلہ پر Mbira کی بیت کے احاطہ میں منعقد کیا گیا۔ یہ علاقہ تنزانیہ سے 8 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

اس جلسہ کے لئے تیاری بہت پہلے شروع کر دی گئی تھی اور ڈیوٹی چارٹس اور مہمانوں کے لئے دعوتی کارڈز چھپوا کر ریجن میں تقسیم کئے گئے۔ سرکاری افسران کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔

4 مئی بروز جمعۃ المبارک مابیرا کے خدام نے مابیرا بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی صفائی وغیرہ کے لئے وقار عمل شروع کیا اور اردگرد سے سب جھاڑیاں اور گھاس وغیرہ صاف کر دیا۔ اسی طرح ٹینٹ وغیرہ لگانے کا انتظام بھی کر لیا گیا۔

6 مئی بروز اتوار نماز فجر کے بعد سارے احاطہ کی صفائی کی گئی اور ٹینٹ اور بینرز لگائے گئے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز پونے گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد معلم نور جمعہ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ میں سے چند اشعار کا سواحیلی ترجمہ گا کر سنایا۔ اس کے بعد مرکز کی طرف سے آمدہ نمائندہ مکرم راشد اوباٹ (Rashid Obat) صاحب نے ''احمدیت کا مقصد'' کے موضوع پر تقریر کی اور احباب جماعت کو جماعت احمدیہ کی تعلیمات کی اصل روح کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد خاکسار نے ''نماز کے قیام کی اہمیت'' کے عنوان پر تقریر کی اور مکرم حمیسی یوسف صاحب معلم سلسلہ نے نماز کی ایک رکعت تمام احباب کے سامنے Demonstrate کر کے دکھائی اور نماز میں پڑھی جانے والی دعاؤں اور مطالب سے آگاہ کیا۔

اس کے بعد مکرم عبداللہ کولونڈو صاحب معلم سلسلہ نے ''انفاق فی سبیل اللہ'' کی اہمیت پر تقریر کی جس کے بعد مکرم اسماعیل امونی صاحب معلم سلسلہ نے ''سیرت رسول ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی اور بائبل کی رو سے آنحضرت ﷺ کی صداقت کو ثابت کیا۔

اس کے بعد معلم محمد حسن صاحب نے ''خلافت احمدیہ کی اہمیت اور اس کی برکات'' پر روشنی ڈالی۔

اس موقع پر Mohete جماعت کی تین ناصرات نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ۔

''يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ''

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ جس کے بعد لا الہ الا اللہ کا ترانہ گایا گیا۔ ناصرات یہ ترانہ سیکھنے کے لئے مسلسل ایک ہفتہ تک روزانہ تین کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے مابیرا مشن ہاؤس آتی رہیں۔

سیرت حضرت اقدس مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کے بعد پانچ سرکاری افسران نے باری باری تقاریر کیں جن میں جماعت احمدیہ کی تربیتی خدمات اور خدمت خلق کو سراہا۔ اس کے بعد مکرم راشد اوباٹ صاحب نے دعا کرائی اور اس مبارک جلسہ کا اختتام ہوا۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ دونوں جلسوں سے زیادہ حاضری ہوئی۔ کل 301 احباب جماعت اور 60 عیسائی مہمان تشریف لائے۔ اس سال گورنمنٹ کی طرف سے بھی پانچ مہمان آئے۔

امسال بعض دور دراز جماعتوں سے بھی احباب نے کرایہ پر لی ہوئی بسوں کے ذریعہ اکٹھے سفر کیا اور بعض احباب نے لوکل ٹرانسپورٹ بھی استعمال کی۔ کئی احباب پیدل یا سائیکلوں پر تشریف لائے۔

مہمانوں نے اپنے تأثرات میں بتایا کہ جماعت احمدیہ تربیتی امور میں ہماری بہت مدد کرتی ہے اور جو بھی اس مذہب کو قبول کرتا ہے وہ معاشرتی برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ اس مذہب میں سب مذاہب کا احترام سکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح تعلیم اور صحت عامہ کے میدان میں بھی جماعت احمدیہ بہت خدمات بجا لا رہی ہے جس سے عوام کی بہت سی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

آخر پر نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نہایت بابرکت پھل پیدا فرمائے۔ اور تمام علاقہ میں موحدین اور عشاق رسولؐ کثرت سے پیدا فرما دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترمہ سمیرا ندیم صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب باسط مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں مورخہ 26 جولائی 2007ء کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام قویم احمد باسط عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالباسط صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم عبدالرشید ارشد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ویکسینیشن کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 15-اگست 2007ء کو لگایا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے پچھلے سال لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین اس سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور ضروری معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ایجوکیشن Strengthening of Monitoring & Evaluation Cell کو جلنٹ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ایویلیوایشن ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ اور ایویلیوایشن سسٹم انلیسٹ سپرنٹنڈنٹ سپروائزر ٹیکنیکل، کمپیوٹر آپریٹر، سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، انسپکٹر ٹیکنیکل اسسٹنٹ، UDC، ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں درخواستیں 20-اگست 2007ء تک بنام ڈائریکٹر مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سیل منسٹری آف ایجوکیشن اسلام آباد بھجوائی جا سکتی ہیں۔ برائے تفصیل اخبار ڈان 28-جولائی 2007ء ملاحظہ کریں۔

2- پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب کو سول انجینئرنگ انٹرن، سب انجینئر انٹرن، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ انٹرن، آرکیٹیکٹ انٹرن درکار ہیں۔ درخواستیں 18-اگست 2007ء تک درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ Development of Walled City Project سیکنڈ فلور امداد بلقیس ہاؤس 54 لارنس روڈ لاہور۔ برائے تفصیل اخبار ڈان 28 جولائی 2007ء ملاحظہ کریں۔

3- شکر گنج ملز لمیٹڈ کو بی اے، بی ایس سی، ایم اے ایم ایس سی اور ایم بی اے ٹرینیز درکار ہیں۔ درخواستیں 10-اگست 2007ء تک بنام ہیومن ریسورسز ڈیپارٹمنٹ شکر گنج ملز لمیٹڈ فلور 10 کریسنٹ سٹینڈرڈ ٹاور 10 بی بلاک E-2 گلبرگ III لاہور بھجوائی جا سکتی ہیں۔

4- سٹیٹ بینک آف پاکستان کو لیگل ایڈوائزرز، اسسٹنٹ لیگل ایڈوائزرز اور لاء آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 15-اگست 2007ء تک بنام ہیومن ریسورسز ڈیپارٹمنٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان آئی آئی چندریگر روڈ کراچی 74000 بھجوائی جا سکتی ہیں۔

5- اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کو مختلف شعبہ جات میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسرز، پراجیکٹ ڈائریکٹر، پراجیکٹ انجینئرز، پرنسپل، ڈپٹی ٹریژرر درکار ہیں۔ درخواستیں 10-اگست 2007ء تک بنام رجسٹرار اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور عباسیہ کیمپس بہاولپور بھجوائی جا سکتی ہیں۔

6- منسٹری آف انفرمیشن ٹیکنالوجی کو پراجیکٹ مینیجر M/S مینیجر، سینئر سسٹمز نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر، ڈیٹا وئیر ہاؤس سپیشلسٹ، GIS سپیشلسٹ، ریموٹ سینسنگ سپیشلسٹ، ٹیکنیکل سپیشلسٹ (جی پی ایس/جی ایم ایس) اسسٹنٹ نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر اور ڈرافٹ مین درکار ہیں۔ درخواستیں دو ہفتے کے اندر اندر www.e-government.gov.pk بھجوائی جا سکتی ہیں۔

7- فلپس کمپنی کو مینیجر اکاؤنٹس مینیجر انڈسٹریل ریلیشنز، سپلائی مینیجر، ڈپٹی مینٹیننس مینیجر، پروڈکشن پلیز، اسسٹنٹ مینیجر اکاؤنٹس، سینئر اکاؤنٹس آفیسر، کسٹمر سپورٹ آفیسر اور انٹرنیشنل سیلز ریلیز آفیسر درکار ہیں۔ درخواستیں 6-اگست 2007ء تک بنام مینیجر ہیومن ریسورسز سائٹ F-54 کراچی بھجوائی جا سکتی ہیں۔

8- سینڈوز کو فرنچائز مینیجر گروپ، پراڈکٹ مینیجر، زونل سیلز مینیجرز، نیشنل سیلز مینیجرز، ٹیکنیکل ٹرانسفر مینیجر اور میڈیکل پیریزنٹیٹو درکار ہیں۔ درخواستیں 6-اگست 2007ء تک بنام سینڈوز ہومین ریسورسز نوارٹس فارما (پاکستان) 15-ویسٹ وارف کراچی 74000 بھجوائی جا سکتی ہیں۔

مزید تفصیل کیلئے 28، 29 جولائی 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم راجہ غالب احمد صاحب

درخت وجود کی ایک سرسبز شاخ

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ صاحب سے خاکسار کی پہلی ذاتی ملاقات 1935ء میں ہوئی۔ میری عمر اس وقت سات سال کے قریب تھی میں اپنے والد محترم راجہ علی محمد صاحب اور حضرت نواب محمد دین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کے ہمراہ حضرت چوہدری صاحب کے دیدار سے مشرف ہوا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب والد صاحب نے میرا تعارف کروایا تو حضرت چوہدری صاحب نے والد صاحب سے فوراً ایک سوال کیا ''راجہ صاحب آپ نے ان کا یہ نام کیسے رکھا۔ آپ نے رکھا ہے یا حضور نے؟'' محترم والد صاحب نے قدرے تامل سے اور کچھ جھجک کے ساتھ صرف اتنا کہا چوہدری صاحب! یہ نام میں نے ایک خواب کی بناء پر حضور کی خدمت میں تجویز کیا تھا اور حضور نے اسے منظور فرمالیا اور یہ بھی فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے اپنے قول کے مطابق اللہ تعالیٰ کی صفت ''غالب'' کا حضور کی بعثت کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے نو سال کے بعد میری دوسری ذاتی ملاقات حضرت چوہدری صاحب سے 1944ء میں یعنی نو سال کا عرصہ گزرنے کے بعد ہوئی۔ خاکسار اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا طالب علم تھا اور بورڈنگ ہاؤس میں رہائش پذیر تھا۔ موسم سرما کی ایک دوپہر کو تقریباً تین بجے چند ہم عمر طلباء ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کررہے تھے۔ میں بھی ان میں شامل تھا۔ اتنے میں حضرت چوہدری صاحب اپنی مخصوص ترکی ٹوپی پہنے ہوئے ایک جوان کے ساتھ اچانک ہمارے کمرے میں داخل ہوئے کچھ طالب علم ہراساں سے ہو گئے۔ بہرحال حضرت چوہدری صاحب نے اپنا تعارف کروایا۔ پھر اپنے ساتھی (جن کا نام شاید مسٹر وید تھا اور وہ دہلی کے رہنے والے تھے اور چوہدری صاحب کے زیر تربیت تھے) کا تعارف کروایا۔ پھر ہم طلباء سے فرداً فرداً نام پوچھنے لگے۔ خاکسار نے جب اپنا نام بتایا تو آپ نے فوراً کہا ''آپ سے پہلے بھی ملاقات ہو چکی ہے لاہور میں آپ کے والد صاحب اور نواب محمد دین صاحب کے ساتھ۔'' خاکسار کا محترم چوہدری صاحب کی یادداشت کی غضبناکی کا یہ پہلا تجربہ تھا یہ سن کر میرے اوسان خطا ہو گئے کہ ایسا بھی ممکن ہے کہ ایک وہ شخص جو دینی اور دنیاوی مصروفیات میں بے حد اور بے پناہ منہمک رہتا ہے وہ ایک سات سالہ بچے سے ملاقات کا واقعہ جس کو گزرے ہوئے بھی نو سال کا عرصہ گزر چکا ہے اپنی ''شعوری یادداشت'' میں محفوظ رکھ سکا ہے اور بغیر یاد کروائے ازخود اسے روزمرہ کے طور پر استعمال کرسکتا ہے۔ یہ یادداشت اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں سے جو حضرت چوہدری صاحب کی زندگی میں ان کی ذات پر ذات باری کی طرف سے مسلسل بارش کی طرح برستی رہیں ایک نعمتِ خاص تھی جس سے ان کی قوت شعور و تعقل اور استدلال و تدبر کی تشکیل و تعمیر ہوئی اور اسی ''یادداشت'' نے حضرت چوہدری صاحب کی شخصیت کی تعمیر میں ایک بنیادی کردار ادا کیا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ حضرت چوہدری صاحب کی یادداشت کے طفیل ان گنت معلومات، واقعات، حادثات، تعلقات اور امکانات اور ان کے بے شمار باہمی روابط چوہدری صاحب کے حضور دست بستہ غلاموں کی طرح ہر وقت حاضر رہتے تھے اور چوہدری صاحب اپنی بے پناہ حاضر دماغی کی بدولت اپنی وکالت، سیاست اور بلاغت و دعوت الی اللہ کے شعبوں میں ان سے وہ کام لیتے تھے جو ہر عام و خاص کے لئے کسی طرح ممکن نہیں۔ ع

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

ہاں تو جب چوہدری صاحب نے موجود طلباء سے ذاتی تعارف فرداً فرداً حاصل کرلیا تو پھر ہم سے مخاطب ہوئے کہ آپ لوگوں نے ہمارے آنے پر کوئی چیز یہاں یکدم چھپا دی تھی۔ وہ کیا تھی؟ ہم سب حیران ہوئے کہ چوہدری صاحب نے کمرے میں داخل ہوتے ہی یہ کس طرح مشاہدہ کرلیا ہے کہ ہم نے کوئی چیز چھپائی ہے۔ فی الواقعہ جب چوہدری صاحب تشریف لائے تو ہم چند طلباء تازہ گاجریں کھا ہی نہیں رہے تھے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ''چر'' رہے تھے اور وہ گاجروں کا ''تھبہ'' ہم نے جلدی سے بستر میں چھپا دیا تھا۔ حضرت چوہدری صاحب نے فوراً بستر کی تلاشی لی وہ گاجروں کا ''تھبہ'' برآمد کرلیا اور فرمانے لگے انہیں چھپانے کی تو کوئی ضرورت نہیں تھی یہ تو آپ لوگوں کی صحت کے لئے بہت اچھی ہیں اور پھر ہماری حوصلہ افزائی کے لئے ایک گاجر کا ٹکڑا توڑ کر خود کھایا اور ایک مسٹر وید کو دیا اور ہمیں کہا کہ ''آپ اپنی گاجروں سے انصاف کریں اور ہمیں اب اجازت دیں کیونکہ میں نے وید صاحب کو ابھی اور بھی قادیان کے کئی مقامات دکھانے ہیں یہ تھا حضرت چوہدری صاحب کا مشفقانہ رویہ۔

تمہیں حیرت کیوں ہے؟

اسی شام ہوسٹل میں خاکسار کی ملاقات محترم خلیل احمد ناصر صاحب سے ہوئی۔ میں نے ان سے چوہدری صاحب کی ملاقات اور دوپہر کے واقعہ کا ذکر کیا۔ اور ان کی یادداشت پر اپنی حیرت کے اظہار کے ساتھ اس بات کا بھی ذکر کیا کہ مسٹر وید کمیونسٹ ہیں ان کو جماعت احمدیہ سے دلچسپی کس طرح پیدا ہوگئی؟ دوسرے دن نماز مغرب خاکسار حسب معمول بیت المبارک میں حضرت مصلح موعود کی امامت میں ادا کرکے جب فارغ ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اس عاجز کے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ مسٹر وید کے قادیان آنے پر تمہیں حیرت کیوں ہے؟ تمہاری اس حیرت کا کل رات خلیل احمد ناصر صاحب نے ذکر کیا تھا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ تمہیں یہ بتا دوں ہم نے ہر ایک کو دعوت دینی ہے اس میں کسی مفروضے کی بناء پر ایک طبقے سے پرہیز کرلینا واجب نہیں۔ اس واقعہ سے خاکسار نے اور بھی بہت سے سبق سیکھے۔ لیکن ایک شدید اثر دل اور دماغ پر یہ بھی تھا کہ ہمارے بزرگ ہم سے کس قدر محبت، شفقت اور اخلاص بھرا تعلق نہ صرف قائم کرتے ہیں بلکہ اس کو نبھانے کے لئے تردّد بھی کرنا پڑے تو کرتے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے خاکسار کو ''بیت المبارک'' کے انبوہ میں تلاش کرکے خاکسار کی ایک دماغی الجھن کو دور کرنے کے لئے اس شام محض لِلّٰہ تکلیف اٹھائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی ہر رنگ میں جزا دیتا رہے۔ (آمین) ورنہ خاکسار کی بساط کیا تھی۔ جماعت نہم کا تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ایک حقیر سا طالب علم ہی تو تھا اور تو کچھ نہیں تھا لیکن پھر بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق کی نظرِ شفقت نے خاکسار کو اس شام بیت المبارک میں مغرب کی نماز کے بعد ایک خاص شان اور حسن و احسان سے نوازا۔

رفاقت کی شام

یہ شام خاکسار کو اس لئے بھی ہمیشہ یاد رہے گی۔ کہ جب خاکسار سے حضرت چوہدری صاحب گفتگو فرما رہے تھے تو ان کو دیکھ کر حضرت مولانا شیر علی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ حضرت چوہدری صاحب نے خاکسار کا ازخود حضرت مولانا شیر علی صاحب سے تعارف کروایا اور بتایا کہ میں راجہ علی محمد صاحب کا بیٹا ہوں حضرت مولانا کمال شفقت سے خاکسار سے بغلگیر ہو گئے اور اس طرح حضرت چوہدری صاحب ایک طرح سے حضرت مولانا شیر علی صاحب کے سپرد کرکے خود وہاں سے رخصت ہوگئے۔

اس شام حضرت مولانا نے خاکسار سے کہا اگر تم عشاء کی نماز تک بیت المبارک میں ٹھہر سکتے ہو تو چند منٹ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد مجھ سے ایک حدیث یاد کرلیا کرو اور اس حدیث کا سیاق و سباق بھی میں تمہیں بتا دیا کروں گا۔ یہ وہ ''رفاقت'' کی شام تھی جس نے اس ناچیز کو حضرت مسیح موعود کے دو نہایت ہی ممتاز اور جلیل القدر رفیقوں سے نہ صرف ملوا دیا بلکہ ان کے فیضان صحبت سے مشرف ہونے کی خاص سعادت بخشی۔ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اس کا خاص احسان تھا۔ حضرت مولانا کے درس حدیث کا یہ سلسلہ محض حضرت چوہدری صاحب کی شفقت سے رونما ہوا اور حسن و احسان کی ایک مشعل دوسری سے روشن ہوئی یہ وہ ستارے تھے جو اپنے مدار پر ہر لحظہ سرگرمِ سفر رہتے تھے اور جن اجسام اور وجودوں پر ان کی نگاہِ نور والتفات بظاہر حادثاتی طور پر واقعاتی طور پر پڑ جاتی تھی ان کی کایا پلٹ کا سلسلہ بھی اسی لمحہ شروع ہو جاتا تھا۔ کیونکہ وہ ستارے تھے جن پر چودھویں کے چاند کی چاندنی چاروں اُور برس چکی تھی اور اسی چاندنی میں ان کی ڈوبی ہوئی نظریں جب ہم جیسے روسیاہوں پر پڑتی تھیں تو قلب و نظر میں ہیئتی تبدیلی کا ہونا بہرحال مقدر ہوتا تھا۔

اجازت لینا ضروری تھا

تیسرا واقعہ جس کا یہاں ذکر کرنا یہ عاجز ضروری سمجھتا ہے وہ اغلباً 1966ء کا ہے۔ خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم کرنل راجہ باسط احمد صاحب کی شادی لاہور میں ہی ہونا قرار پائی تھی۔ موسم سرما میں حضرت چوہدری صاحب لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم والد صاحب (راجہ علی محمد خان صاحب) بھی لاہور میں خاکسار کے ہاں تشریف فرما تھے۔ والد صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت نامہ حضرت چوہدری صاحب کو بھی میں بھجوادوں۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو خاکسار یہ دعوت نامہ خود محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں جاکر پیش کردے۔ والد صاحب نے فرمایا نہیں اس کی ضرورت نہیں، نہ جانے ان کی کیا مصروفیات ہوں اور تمہارے جانے سے شاید یہ تاثر پیدا ہو کہ ہم سب ہر رنگ میں ان کی شمولیت ضروری خیال کرتے ہیں اور کوئی صورت تکلف کی نکل آئے جس میں ان کے لئے کسی قسم کی تکلیف کا پہلو ہو۔ تم یہ دعوت نامہ بذریعہ ڈاک بھجوا دو۔ اتنا ہی کافی ہے۔ خاکسار نے حسب ارشاد تعمیل کردی۔ جس شام دعوت ولیمہ تھی اسی دن خاکسار کو قریباً پانچ بجے شام حضرت چوہدری صاحب نے فون کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ ایک مہمان بھی ہوں گے جن کو آپ کی طرف سے شمولیت کی دعوت تو نہیں لیکن ان کو اس شام میں نے کھانے پر بلایا ہوا تھا۔ تو کیا میں انہیں اس دعوت ولیمہ میں اپنے ساتھ لاسکتا ہوں۔ خاکسار نے عرض کیا کہ آنمکرم کا تشریف لانا اور اپنے مہمان کو ساتھ لانا اس سے بڑھ کر اعزاز ہم سب کے لئے اور کیا ہوگا فرمانے لگے اجازت لینا بہرحال ضروری تھا۔

حضرت چوہدری صاحب سے خاکسار کو ملاقات کی شرف یابی 1976ء کے بعد 1985ء تک ہر سال ایک دو دفعہ ضرور میسر آجاتی تھی۔

الجھن سے رہائی

خاکسار کی بیٹی کی شادی فروری 1979ء میں ہوئی۔ حضرت چوہدری صاحب حسب معمول موسم سرما میں لاہور میں ہی قیام فرما تھے۔ خاکسار نے مکرم

چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب کی وساطت سے حضرت چوہدری صاحب کی خدمت میں شادی کی تقریب میں شمولیت کی درخواست کی جو آپ نے محض ازراہ شفقت قبول فرما لی اور شادی کی تقریب میں شمولیت اختیار فرمائی۔ خاکسار نے یہ بھی درخواست کی ہوئی تھی کہ حضرت چوہدری صاحب اس تقریب میں اجتماعی دعا کروائیں گے۔ اس شادی میں کسی حد تک غیر متوقع طور پر حضرت مسیح موعود کے ایک جلیل القدر پوتے نے بھی محض شفقت اور اپنے مخصوص خدائی حسن و احسان کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے شمولیت فرمائی۔ جب دعا کا موقعہ آیا تو خاکسار اس الجھن میں تھا کہ میں نے تو حضرت چوہدری صاحب سے دعا کے لئے کہا ہوا تھا اور اب ایک نئی صورت درپیش ہے۔ اس کا ذکر میں نے مکرم چوہدری حمید نصراللہ صاحب سے بھی کر دیا آپ نے کہا کہ کوئی حرج نہیں آپ محترم صاحبزادہ صاحب سے دعا کے لئے کہہ دیں۔ لیکن خاکسار کی طبیعت میں کچھ حجاب ہی تھا۔ تھوڑی دیر بعد میں حضرت چوہدری صاحب کے پاس سے گزرا تو حضرت چوہدری صاحب نے ازخود حضرت میاں صاحب کی طرف اشارہ کیا اور خاکسار کی الجھن کو بغیر کہے سنے نہایت حکیمانہ انداز میں دور فرما دیا۔ ہاتھ سے ایک خوبصورت مگر خفی سے اشارے سے لفظوں اور جملوں کے تکلف کے بغیر نہایت ہی احسن طور پر رہائی دے دی۔

دعا کے بعد خاکسار کو اشارہ سے بلایا اور میرے ایک غیر از جماعت دوست کو متعارف کروانے کے لئے کہا۔ خاکسار نے عرض کی کہ وہ تو آپ سے اچھی طرح متعارف ہیں۔ فرمانے لگے نہیں آپ انہیں اپنے حوالے سے متعارف کروائیں۔ خاکسار نے ارشاد کی تعمیل کی۔ ان سے مل کر فرمانے لگے اب آپ سے ایک نیا تعارف ہوا ہے اور انشاء اللہ اس کے نتائج نیک ہوں گے وہ دن اور آج کا دن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس غیر از جماعت دوست کی اس دن سے عملی اور اخلاقی حالت اور جماعت کے ساتھ روابط کا ایک نیا دور شروع ہوگیا اور اب تک اس میں خیر و برکت کا پہلو ہی نکلا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا۔

ایک خواب

اسی شام ایک دوست نے اپنا ایک خواب مجھے سنایا جو وہ حضرت چوہدری صاحب کو ایک دن پہلے سنا چکے تھے۔ اس مخلص احمدی دوست کا خواب کچھ یوں تھا کہ حضرت چوہدری صاحب اپنا ایک فاؤنٹین پین اس احقر کو عطا فرما رہے ہیں۔ اس خواب کا جب حضرت چوہدری صاحب سے ذکر ہوا تو بقول اس دوست کے چوہدری صاحب نے فرمایا کہ ممکن ہے راجہ صاحب (اس احقر) کو بھی سلسلہ خدمت کا کوئی مناسب موقع ملے۔ اس خواب کے شاید ایک سال بعد خاکسار کو جب جماعت کے تیسرے امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے از راہِ شفقت فضل عمر فاؤنڈیشن کا ایک ممبر بنایا تو خاکسار نے خیال کیا کہ اس فاؤنڈیشن کے صدر حضرت چوہدری صاحب ہیں اور یہ خواب اسی رنگ میں پورا ہوگیا ہے۔ لیکن اس خواب کا ایک اور رنگ میں بھی پورا ہونا مقدر تھا۔ حضرت چوہدری صاحب کی آخری علالت کے ایام اور وفات سے متعلق ایک آدھ کام میں خاکسار کو بھی شرکت کی توفیق نصیب ہوئی جس سے اس خواب کے مبشر اور صادق ہونے کی تصدیق ہوگئی۔

اس پچاس سال کے عرصہ میں خاکسار نے جس حد تک حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی زندگی کا مطالعہ اور تجزیہ اپنے ذاتی مشاہدہ سے کیا ہے اس کا ماحصل یہی ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کے سدا بہار درخت وجود کی ایک سرسبز شاخ تھے جو نہایت پیوستگی کے باعث خوب پھولی پھلی جس کے خوش رنگ پھولوں اور ان کی مسحور کن مہک نے تمام اکناف عالم میں بسنے والی اقوام وملل کے مشامِ جاں کو اس شان سے معطر کیا کہ وہ فرطِ مسرت سے جھوم اٹھیں اور اس کی تعریف میں رطب اللساں ہوئے بغیر نہ رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی ہر رنگ میں وہی سرسبزی اور شادابی نصیب فرمائے اور وہی سرفرازی بخشے۔ آمین

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

چارلس ڈِکنز

برطانیہ کا مشہور ناول نگار

ادب سے شغف رکھنے والے افراد کے لئے برطانیہ کے مشہور ناول نگار چارلس ڈکنز کا نام شاید اجنبی نہ ہو۔ تاہم عام قارئین کے لئے اس نامور ادیب کی زندگی کے بعض گوشے دلچسپی کا باعث ہیں۔ چارلس ڈکنز جس کی تحریروں نے عالمی ادب پر اپنے انمٹ نقوش چھوڑے۔ 1810ء میں لندن میں پیدا ہوا اور 1868ء میں لندن میں اس کا انتقال ہوا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ غریبوں میں پیدا ہوا اس لئے اس کے ناولوں کے کردار بھی اسی طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ چارلس ڈکنز کے والد ایک غریب کلرک تھے اور قرض نہ ادا کرنے کی وجہ سے انہیں جیل بھی جانا پڑا۔ چارلس ڈکنز غربت کے باعث صرف پرائمری تک تعلیم حاصل کر سکا اس کے بعد اس نے ایک فیکٹری میں ملازمت کر لی جہاں اسے ناول کے مطالعہ کا موقعہ ملا۔ مطالعہ کے دوران ہی اس نے مشہور افسانوی کتاب الف لیلہ کا انگریزی ترجمہ پڑھا۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔ اس نے خود قسط وار ناول لکھنا شروع کر دیئے جو اخبارات میں چھپتے رہے۔ اس کا ایک ناول Great Expectations بہت مقبول ہوا۔ اس کا ایک اور ناول (Oliver Twist) جرائم پیشہ افراد کی کہانیوں پر مشتمل ہے۔ وہ اداکار بھی تھا اور ادبی تقاریب میں اپنے ناول کے کرداروں کو پیش کر کے سامعین کو محظوظ کرتا تھا۔ اس کے ادبی کارناموں پر دنیا بھر میں 100 سے زیادہ تنقیدی اور توصیفی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ ایک ایسا شخص جو صرف معمولی پڑھا لکھا ہو اس کا عالمی ادب میں اتنا بڑا مقام حاصل کرنا، ظاہر ہے کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ خدا کی طرف سے ودیعت کردہ صلاحیتوں کا بھی گہرا عمل دخل حاصل ہوتا ہے اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کم تعلیم یافتہ لوگ بھی مطالعہ اور ہمت اور محنت سے اپنا مقام بنا سکتے ہیں۔

مختلف براعظموں کی ماضی، حال اور مستقبل کی مردم شماری کے اعداد و شمار (ہزار میں)

سال	کل آبادی	افریقہ	ایشیا	یورپ	لاطینی امریکہ	شمالی امریکہ	اوشیانا
1750ء	791000	106000	502000	16300	16000	2000	2000
1800ء	978000	107000	635000	203000	24000	7000	2000
1850ء	1262000	111000	809000	276000	38000	26000	2000
1900ء	1650000	133000	947000	408000	74000	82000	6000
1950ء	2518629	221214	1398488	547403	167097	171616	12812
1955ء	2755823	246746	1541947	575184	190797	186884	14265
1960ء	3021475	277398	1701336	604401	218300	204152	15888
1965ء	3334874	313744	1899424	634026	250452	219570	17657
1970ء	3692492	357283	2143118	655855	284856	231937	19443
1975ء	4068109	408160	2397512	675542	321906	243425	21564
1980ء	4434682	469618	2632335	692431	361401	256068	22828
1985ء	4830979	541814	2887552	706009	401469	269456	24678
1990ء	5263593	622443	3167807	721582	441525	283549	26687
1995ء	5674380	707462	3430052	727405	481099	299438	28924
2000ء	6070581	795671	3679737	727986	520229	315915	31043
2005ء	6453628	887964	3917508	724722	558281	332156	32998
2010ء	6830283	984225	4148948	719714	594436	348139	34821
2015ء	7197247	1084540	4370522	713402	628260	363953	36569
2020ء	7540237	1187584	4570131	705410	659248	379589	38275
2025ء	7851455	1292085	4742232	696036	686857	394312	39933
2030ء	8130149	1398004	4886647	685440	711058	407532	41468
2035ء	8378184	1504179	5006700	673638	731591	419273	42803
2040ء	8593591	1608329	5103021	660645	747953	429706	43938
2045ء	8774394	1708407	5175311	646630	759955	439163	44929
2050ء	8918724	1803298	5217202	653323	767685	447931	45815

(جنگ سنڈے میگزین 9 جولائی 2006ء)

ہر دلعزیز، ملنسار، مہمان نواز اور حاذق طبیب

میرے ابا جان مکرم حکیم محمد یار صاحب سدھو آف جل بھٹیاں

افتخار احمد انور صاحب

ہم سب سے بے پناہ پیار کرنے والی ہستی میرے پیارے ابا جان محترم حکیم محمد یار صاحب 1937ء میں پیدا ہوئے۔ مورخہ 26 مارچ 2007ء کو تقریباً دو بجے دل کا دورہ پڑا جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے اور ہمارے خاندان کو ایک بہت بڑا صدمہ دے کر 70 سال کی عمر میں اپنے ابدی خدا کے پاس پہنچ گئے۔

ابھی آپ نے سکول جانا شروع ہی کیا تھا کہ ان کے والد صاحب یعنی ہمارے پیارے دادا جان محترم میاں احمد یار صاحب کا انتقال ہو گیا۔ یوں محترم ابا جان کم سنی میں ہی یتیم ہو گئے۔ آپ چار بھائی اور چار بہنیں تھیں۔

آپ نے اپنی تعلیم کو نامساعد حالات میں بھی جاری رکھا اور مڈل تک پڑھا۔ ابا جان کو حکمت یعنی طب یونانی کا بہت شوق تھا۔ اپنے اس شوق کی تسکین کیلئے گاؤں میں ایک ہندو حکیم کی دکان میں بیٹھ کر مشاہدہ کرتے کہ کس طرح یہ حکیم دوائیں دیتا ہے۔ چنانچہ ابا جان نے حکیم بننے کا اپنے دل میں پختہ ارادہ کر لیا اور خدا کے حضور اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا کرنے لگے۔

پھر قریبی شہر کے ایک نامور حکیم الحاج منظور احمد صاحب کے پاس حکمت سیکھنے کیلئے چلے گئے وہ طبیہ کالج دہلی کے فارغ التحصیل تھے اور ان کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ نے بڑی شفاء رکھی ہوئی تھی۔ ان کے پاس رہ کر آپ نے حکمت کے راز معلوم کئے اور ان تھک محنت سے کام سیکھا۔ وہ دور مشکلات کا دور تھا آج کل کی طرح ہر کام میں آسانیاں نہ تھیں۔ اسی طرح ڈاکٹرز اور ہسپتالوں کی بھی بہت کمی تھی۔ اس صورت حال میں ابا جان نے مخلوق خدا کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ ع

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است

موسم کی شدت، رات دن کا سکون اور اپنے اہل خانہ کی ضرورت کے باوجود خلق خدا کی شفاء کا سامان کئے رکھا۔ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کسی دور کے گاؤں سے مریض دیکھ کر واپس گھر آئے تو کسی اور گاؤں کا آدمی آپ کو لینے کیلئے آ گیا اور آپ اسی طرح چاق و چوبند اس کے ساتھ چل پڑے اور مریض تک پہنچ کر اس کو دوائیں دیں اور اس کیلئے خدا کے حضور دعائیں کیں کہ مولا کریم دوا تو میں نے دے دی ہے اب شفا تو ہی دینے والا ہے۔

1953ء میں جب حالات خراب ہوئے۔ جلسے جلوسوں میں جماعت کے خلاف جو پروپیگنڈا کیا جا رہا تھا تو ابا جان بھی ان میں شامل تھے۔ لیکن فطری طور پر آپ سعید تھے اور آپ کا دل صاف تھا۔ آپ کو حق کی تلاش اور جستجو تھی۔ آپ نے تحقیق شروع کی۔ چنانچہ آپ اپنے علاقے کے چند معززین کے ہمراہ ایک پیر صاحب جن کا نام پیر منور دین (چک منگلا) تھا کے پاس گئے وہ اس وقت بیٹھا قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ پیر صاحب ہمیں بتائیں کیا مرزا صاحب سچے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں وہ سچے ہیں آپ ان کی بیعت کر لیں آپ لوگ واپس آئے اور اپنے رشتہ داروں اور گاؤں کے تقریباً 80 افراد کے ہمراہ ربوہ حاضر ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اس وقت بیعت کرنے والوں کی تعداد تین صد کے لگ بھگ تھی جو دوسرے علاقوں سے بھی آئے ہوئے تھے۔ ابا جان کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ آپ کا ہاتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ میں تھا اور باقی افراد کے ہاتھ ابا جان کی کمر پر تھے۔ آپ کو لمبا عرصہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ جل بھٹیاں کے طور پر خدمت کرنے کی توفیق ملی بعدہ بطور صدر جماعت جل بھٹیاں بھی خدمات سرانجام دیں۔ ان کے علاوہ متعدد جماعتی عہدوں پر بھی کام کا موقع ملا۔ آپ بہت مہمان نواز تھے۔ اکثر و بیشتر جو بھی جماعتی وفود آتے آپ ان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتے۔ ہمارے گاؤں میں آپ کے دور میں جتنے بھی معلمین اور مربیان تعینات ہوتے ان کے طعام کا آپ خاص اہتمام فرماتے۔ بعض دفعہ یہ واقفین زندگی ہمارے گھر میں ہم بچوں کے ساتھ کھانا کھاتے اور کوئی تکلف نہ کرتے بلکہ اپنا گھر ہی سمجھتے۔

آپ کا کام اپنے علاقہ اور اپنے اضلاع سے نکل کر وسیع ہوتا گیا۔ آپ نے سندھ کا بھی سفر کیا۔ وہاں پر ''پنجابی دواخانہ'' کے نام سے ایک دکان کرائے پر حاصل کی اور علاج شروع کر دیا وہاں پر آپ کے تعلقات کا دائرہ وسیع ہو گیا۔ وڈیروں کے ساتھ آپ کے مراسم گہرے ہوتے گئے۔ وہ وڈیرے بعد میں تعارف کراتے کہ پنجابی حکیم صاحب ہمارے گھریلو حکیم ہیں۔ بعض دفعہ ان مقامی لوگوں کا کوئی پروگرام ہوتا جس میں علاقے کے معززین اکٹھے ہوتے تو ابا جان کو بھی بلایا جاتا اور ان کو سٹیج پر بیٹھنے کی دعوت دی جاتی تمام حاضرین مع مہمان خصوصی کھڑے ہو جاتے اور ابا جان کا تعارف بڑی عزت کے ساتھ پیش کیا جاتا۔ اپنی عزت و توقیر کے باوجود محترم ابا جان عاجزی اور انکساری کا پیکر تھے۔

قیام سندھ میں آپ کے ساتھ کئی ایمان افروز واقعات ہوئے جن سے تائید الٰہی کا پتہ چلتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات آپ پر کتنی مہربان تھی آپ کے قیام سندھ کے دوران ایک رات آپ کو ایک خواب آئی کہ شاہ ایران اور آپ ایک بیت الذکر میں اکٹھے ہیں۔

نماز کا وقت ہے آپ نے سفید پگڑی پہن رکھی ہے اور شاہ ایران کے سر پر پیلے رنگ کا تولیہ ہے۔ شاہ ایران کہتا ہے کہ حکیم صاحب آپ پگڑی مجھے دے دیں اور میرا پیلا تولیہ آپ سر پر رکھ لیں۔

اس کے بعد والد صاحب واپس آنے لگے تو شاہ ایران نے کہا کہ حکیم صاحب اپنی پگڑی لے لیں اور میرا تولیہ مجھے واپس کر دیں اس کے بعد اس کے کسی وزیر نے ابا جان سے پوچھا کہ آپ کے کتنے بچے ہیں ابا جان نے جواب دیا کہ میرے دو بیٹے ہیں (اس وقت آپ کے دو بیٹے محمد مختار صاحب اور امتیاز احمد صاحب تھے) اس نے کہا کہ آپ واپس اپنے گاؤں چلے جائیں اور ان کی تعلیم کا بندوبست کریں۔ محترم ابا جان پہلے ہی سے سندھ سے واپس آنے کا پروگرام بنا رہے تھے۔ اس خواب کے بعد ان کا ارادہ مزید مضبوط ہو گیا۔ نیز آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اپنا یہ خواب لکھ کر بھجوایا اور کچھ سامان لے کر واپس اپنے علاقے جل بھٹیاں ضلع جھنگ پہنچ گئے۔ ادھر آپ کو حضرت مصلح موعود کی طرف سے جواب آیا کہ ایران میں انشاء اللہ جماعت قائم ہو گی اور شاہ ایران پر کوئی بیماری یا آفت آئے گی۔

کچھ عرصہ بعد سندھ سے ابا جان کے کسی دوست نے خط لکھا کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ واپس آ گئے آپ کے آنے کے بعد اس علاقے میں بڑا طوفان آیا اور کئی جانور، مویشی، انسان مارے گئے اور آپ کی دکان اور جہاں رہائش تھی وہ مکان بھی زمین بوس ہو گیا اور بہت تباہی آئی۔ اس طرح اللہ کریم نے آپ کو اپنے فضل سے بچا لیا۔ یہ آپ کی خدا تعالیٰ کے حضور کی گئی دعاؤں کا نتیجہ تھا کہ آپ بچ گئے دوسری طرف شاہ ایران کئی مصائب سے دوچار ہوا۔

محترم ابا جان کو عبادت کا شغف بہت زیادہ تھا۔ آپ بچپن سے ہی پنجوقتہ نمازوں کے پابند تھے اور یہی نہیں بلکہ آپ تہجد گزار تھے ہماری دادی جان محترمہ خاتون بی بی صاحبہ بھی تہجد گزار تھیں وہ اکثر رات کو جب اٹھتی تھیں تو کہتی کہ محمد یار اٹھ تہجد کا وقت ہو گیا ہے۔

جب ربوہ میں سالانہ جلسے ہوتے تو آپ ہر جلسے میں شریک ہوتے نہ صرف خود بلکہ اپنی اہلیہ اور بچوں کو بھی شامل کرتے اپنے بھائیوں ان کے بچوں اور پھر تمام گاؤں کے احمدیوں کو ساتھ لے کر ٹرین کے ذریعہ اور جب سڑکیں بچھ گئیں اور آمد و رفت سہل ہو گئی تو جلسہ سالانہ کیلئے بس کا انتظام کیا جاتا اور تمام احمدی افراد اس میں سوار ہو کر ربوہ آتے اور جلسے کی روحانی فضاؤں سے فیض یاب ہوتے۔

جب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے دورہ پر ہماری جماعت جل بھٹیاں تشریف لائے ابا جان اس وقت قائد مجلس خدام الاحمدیہ تھے۔ حضور نے فرمایا کہ قائد صاحب کون ہیں ابا جان کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ میرے ساتھ سٹیج پر بیٹھیں۔ یہ حضور انور کی شفقت تھی۔

مرکز سلسلہ سے آنے والے بزرگان و مہمانان کی خدمت کر کے بہت خوش ہوتے اور اس سلسلہ میں جملہ اخراجات خود برداشت کرتے۔

آپ کی شادی مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ سے ہوئی آپ بچپن سے خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز کی عادی ہیں۔ والدہ محترمہ نے ایک ایسے گھر میں آنکھ کھولی جس میں کم لوگ قرآن شریف پڑھنا جانتے تھے مگر آپ کو نماز اور قرآن شریف سے دلی لگاؤ ہے یہی وجہ ہے کہ بچپن کی نماز اور تلاوت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ میری والدہ صاحبہ نے باقاعدہ کسی سکول میں نہیں پڑھا مگر قرآن مجید پڑھنے کے بعد تفسیر صغیر کے ترجمے سے آپ نے بہت کچھ سیکھا اس کی بدولت آپ اردو اخبارات اور بشمول روزنامہ الفضل بہت روانی سے پڑھ لیتی ہیں بلکہ ہم سب گھر والوں کو بہت شوق سے سناتی ہیں۔ گھر میں بڑوں اور چھوٹوں کو بار بار تاکید کرتی رہتی ہیں کہ الفضل کا مطالعہ لازمی کریں۔ خاص طور پر حدیث نبوی اور ملفوظات اور تربیتی مضامین مطالعہ کرنے کی تاکید کرتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ کو صحت دے اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر رہے۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے محترم ابا جان بہت مہمان نواز تھے۔ ہم نے کئی مرتبہ مشاہدہ کیا کہ جب بھی کوئی شخص ان سے ملنے آیا تو یہ معلوم کئے بغیر کہ وہ شخص کس غرض سے آیا ہے سب سے پہلے ابا جان نے اس کی چائے سے تواضع کرنی۔ اس کے بعد معلوم کرنا کہ وہ کس مقصد کیلئے آیا ہے۔ بعض افراد باقاعدگی سے ابا جان کے پاس آتے اور چائے کا دور چلتا رہتا۔ ابا جان کی محفل میں غریب سے غریب اور امیر سے امیر افراد شامل تھے ہر شخص کی بات نہایت دھیان سے سننا اچھا مشورہ دینا اور کئی دفعہ اس کی مالی امداد کرنا آپ اپنا فرض سمجھتے تھے۔

ایک بار گاؤں میں ایک سرکاری افسر آیا اس کو گاؤں میں شام ہو گئی تو اس نے لوگوں سے پوچھا کہ میں نے رات گزارنی ہے۔ کوئی جگہ بتائیں۔ ایک شخص نے کہا کہ حکیم صاحب کے ہاں چلے جاؤ وہاں کھانا بھی ملے گا اور رہائش کا بھی بندوبست کر دیں گے

وہ اباجی کی دکان پر آیا تو اباجان گاؤں سے باہر مریض دیکھنے گئے تھے جب والدہ صاحبہ کو پیغام ملا تو انہوں نے اپنے بیٹے کے ذریعے دوکان کے ساتھ مہمان خانہ کھلوایا اور کھانا اور رات کو سونے کیلئے بستر بھجوایا۔ صبح جب محترم والد صاحب آئے تو اس سرکاری اہلکار نے بہت خوشی کا اظہار کیا کہ آپ نے بغیر میرے تعارف کے مجھے ٹھہرایا اور کھانا بھی مہیا کیا۔

ہمارے خاندان میں آپ نے کئی رشتے کروائے بعض رشتے داروں کے درمیان صلح صفائی کرواتے۔ ان کو سمجھاتے اور ہر طرح کا اثر ورسوخ استعمال میں لا کر ان کے مسائل حل کرتے۔

محترم والد صاحب کی زندگی میں کئی اتار چڑھاؤ آئے۔ آپ نے بڑی سے بڑی تکلیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور حرفِ شکایت ان کی زبان پر نہیں آیا۔ بلکہ جتنی تکلیفیں آئیں ان کو پرودگار کے سامنے پیش کر کے اس خدائے ذوالجلال کے سامنے پیش کر کے اسی سے فضل مانگا۔ محترمہ والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ آپ جب نماز تہجد ادا کرتے تو اس قدر خدا تعالیٰ کے حضور آہ وبکا کرتے کہ گمان ہوتا کہ کوئی چیز ابل رہی ہے۔

آپ اپنے علاقے میں بہت شریف النفس جانے جاتے تھے۔ جب آپ کی نماز جنازہ ہوئی ہے تو اباجان کے بعض دوست غیر از جماعت دوست بھی نماز جنازہ میں شامل ہوئے اور انہوں نے کہا کہ حکیم صاحب بہت پارسا اور نیک فطرت انسان تھے۔

ہمارے علاقے کے ایک بااثر احمدی زمیندار نے وصیت کی تھی کہ جب میری وفات ہو تو میرا جنازہ حکیم صاحب پڑھائیں۔ پورا علاقہ آپ کی شرافت اور پاکیزگی کا معترف تھا۔

خدا تعالیٰ نے محترم والد صاحب کو سات بیٹے عطا فرمائے۔ آپ نے مشکلات کے باوجود اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دلوانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ان دنوں میں جبکہ آپ صرف حکمت کرتے تھے اپنے بیٹوں کو شہر میں پڑھایا۔ رہائش کا انتظام کھانے کا انتظام اور جملہ اخراجات برداشت کئے۔

آپ کو زمینداری کا بہت شوق تھا آپ دو دو تین تین مربعے زمین ٹھیکے پر لیتے اور دو تین منشی رکھ لیتے جو ان میں کھیتی باڑی کرواتے۔ تو اس طرح بچوں کو پڑھانے کے اخراجات اور دیگر اخراجات پورے ہوتے۔ ایک دفعہ جب آپ زمیندار کے ڈیرے پر اس کو زمین کے ٹھیکے کے پیسے دینے گئے تو ڈیرے پر بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ زمیندار نے اباجان سے دریافت کیا کہ حکیم صاحب ایک بات آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہم زمیندار ہیں بے بہا زمینیں ہیں آمدن بھی بڑی ہوتی ہے ہمارے بچے بھی شہروں میں پڑھتے ہیں چھ مہینے کے بعد ان کے اخراجات کے پیسے ختم ہو جاتے ہیں اور یہ اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ کر واپس گاؤں میں آجاتے ہیں۔ جبکہ آپ حکمت کرتے ہیں اور زمینیں ٹھیکے پر لیتے ہیں اور آپ کے بچے شہروں میں رہ کر پڑھائی کرتے ہیں آپ کس طرح اخراجات پورے کرتے ہیں؟

محترم والد صاحب نے جب ان کی بات سنی اور ماحول کو دیکھا کہ لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی موجود ہے تو آپ نے بڑے اطمینان سے جواب دیا کہ جب بھی روپوں، پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے میں خدا کے حضور دعا کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم آتا ہے، اے میرے بندے تو اپنے تھیلے میں ہاتھ ڈال (تھیلا جس میں اباجان نے دوائیں رکھی ہوتی تھیں) اس میں سے تمہاری ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ یہ خدا تعالیٰ پر آپ کے توکل کا ایک بڑا نشان ہے۔

اباجان نے اپنی اولاد کی تربیت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ چاہتے تھے کہ آپ کی اولاد نافع الناس وجود ہو، جو خلافت سے پیار کرنے والی، جماعت اور مرکز سے جڑی رہنے والی ہو اور پھر عملاً آپ نے اپنی اولاد کو خدا کے فضل سے ویسا ہی بنایا۔

اور پھر اپنے مخصوص طرز عمل سے نصیحت کرتے۔ غلطیوں کو معاف کر دیتے۔ بلکہ بعد میں اس کا ذکر نہ کرتے تا کہ اولاد کو شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔

خدمت خلق میں آپ کی ساری اولاد شامل ہے۔ ایک بیٹے مکرم محمد مختار صاحب مرکزی شعبہ ایم ٹی اے لندن میں کام کرتے ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم ماسٹر امتیاز احمد صاحب ٹی آئی ہائی سکول ربوہ میں پڑھاتے ہیں۔ تیسرے بیٹے مکرم ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب فیصل آباد میں پریکٹس کرتے ہیں۔ مکرم ذوالفقار احمد شاہین صاحب کارکن بیوت الحمد سوسائٹی (نظارت دیوان) ہیں اور عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے سرگرم ممبر ہیں۔ مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت ہیں۔ مکرم طاہر پرویز صاحب ربوہ اباجان کے ساتھ دوائیں بناتے اور معاونت کرتے رہے اور خاکسار افتخار احمد انور کارکن روزنامہ الفضل اور آفس سیکرٹری نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن ہے۔ اس کے علاوہ 10 پوتے اور سات پوتیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں وقف نو کی مبارک تحریک والے بچے بھی ہیں۔ ایک پوتے مکرم ناز احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر امتیاز احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کے تیسرے سال میں پڑھ رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان بچوں کو نیک، لائق اور خلافت سے پیار کرنے والا بنائے۔

ہمارے ماں باپ کے درمیان کبھی تلخ کلامی نہیں ہوئی اور نہ ہی کسی طرح کا کوئی ایسا مسئلہ پیدا ہوا۔ جس سے گھر میں بے چینی کی فضاء ہو۔ آپ ہمیشہ صاف ستھرا اور باوقار لباس پہنتے تھے اسی طرح اپنی اولاد کو بھی صاف ستھرا لباس پہناتے تھے۔ آپ جب جل بھٹیاں میں رہتے تھے تو گاؤں کی بیت الذکر میں آپ نداء بھی دیتے تھے اور ایک لمبا عرصہ امامت بھی کراتے رہے۔ چونکہ آپ بچپن سے تلاوت قرآن کریم کرتے اور تہجد گزار بھی تھے۔ اس لئے رات کو بیت میں چلے جاتے اور نہایت گریہ وزاری سے خدا کے دربار میں حاضر ہو کر عبادت کرتے۔ اپنے بچوں کیلئے دعائیں کرتے۔ زیر علاج مریضوں کیلئے دعائیں کرتے۔ آپ نے اپنی زندگی میں قبولیت دعا کے بڑے بڑے نشانات دیکھے اور تجربات سے گزرے، ہستی باری تعالیٰ پر آپ کا یقین بہت زیادہ بڑھا ہوا تھا۔ خاکسار اپنے بھائیوں میں سب سے چھوٹا ہے اور اپنے اباجان کی عبادات میں شغف کا بچپن سے مشاہدہ کرتا چلا آ رہا ہے۔ ایک رات اباجان نماز تہجد کیلئے بیت میں تشریف لے گئے۔ چونکہ خاکسار کی اس وقت عمر چار یا پانچ سال تھی۔ رات کے اندھیرے اور سنسان گلی، خونخوار کتوں کے خوف کے باوجود خاکسار سردیوں کی یخ ٹھنڈی رات میں ان سب خطرات اور خوف کو بالائے طاق رکھتے ہوئے بیت میں پہنچ گیا۔ جہاں اباجان تہجد کی نماز ادا کر رہے تھے۔ خاکسار نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا اور اباجان کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز تہجد پڑھنے لگ گیا۔

آپ کو تیس سال سے زائد عرصہ سے شوگر تھی۔ آپ مسلسل علاج کرتے رہے۔ چونکہ آپ حکمت کے شعبے سے بھی منسلک تھے اس لئے آپ نے دوائیں بھی استعمال کیں اور پرہیز بھی کیا۔ طبیعت کے مطابق اپنی دوائیں کھاتے۔ کمی بیشی کو ملحوظ رکھتے۔ جس کی وجہ سے بیماری کنٹرول میں تھی لیکن اتنا لمبا عرصہ اس بیماری سے لڑتے لڑتے مایوسی اور ناشکری کا ایک لفظ بھی منہ پر نہ آیا۔ بلکہ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے رجوع کرتے اکثر یہ شعر پڑھتے تھے۔

ہر آن تیرا حکم تو چل سکتا ہے مولا
وقت آ ہی گیا ہے تو یہ ٹل سکتا ہے مولا
تقدیر یہی ہے تو یہ تقدیر بدل دے
تو مالک تحریر ہے تحریر بدل دے

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ممبر تھے۔ وفات سے چند گھنٹے بعد مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ نے آئی بینک کی ٹیم کے ساتھ گھر پہنچ کر ان کی آنکھوں کا عطیہ حاصل کیا۔ یہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کسی نابینا شخص کے کام آنے کا موقع دیا اور خدمت خلق میں شامل ہوئے۔

وہ گزرے خوبصورت لمحات جو ہم نے ان کی صحبت میں رہ کر حاصل کئے وہ بھول نہیں سکتے۔ یہی وجہ ہے ہمارے گھر کے اکثر احباب کو وہ خوابوں میں ملتے ہیں خوش وخرم اور مطمئن ہیں یقیناً خدا تعالیٰ کے نیک لوگ اس دنیا میں بھی شاکر ہوتے ہیں اور ابدی نیند سونے کے بعد بھی تسکین پاتے ہیں۔

احباب جماعت سے یہ گزارش ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے ان کے نیک مقاصد کو جاری رکھنے کی توفیق دے اور وہ خوبیاں جو وہ چھوڑ گئے ہیں ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ جاری فرماتا رہے۔ آمین

مچھر

دیکھنے میں ایک ننھا منا حقیر سا کیڑا مچھر قدرت کی تخلیق کا ایک شاہکار ہے- دنیا بھر میں اب تک تقریباً 500 اقسام کے وائرس دریافت کئے جا چکے ہیں جو انسان اور دیگر جانوروں میں مختلف بیماریاں پھیلاتے ہیں- ان میں سے آدھی اقسام کے وائرس مچھر میں موجود ہوتے ہیں- اگرچہ اس کا نظام حیات میں کردار سراسر منفی ہے یعنی بیماریاں پھیلاتا اور نقصان کا موجب بنتا ہے لیکن کردار ہے بہت زیادہ طاقتور- ملیریا- ییلو فیور- ہیپاٹائٹس اور نہ جانے کیا کیا اس زمرے میں آتے ہیں اور دنیا بھر میں سب سے زیادہ اموات مچھر کی بدولت ہی ہوتی ہیں- اس کی قوت شامہ بہت تیز ہوتی ہے اور رات کے گھپ اندھیرے میں نہایت آسانی سے اس جانور کو تلاش کر لیتا ہے جس کے جسم سے اس کو اپنی من پسند غذا یعنی خون مل سکے- عام طور پر نرم جلد والے بدن کو پسند کرتا ہے- اگر ایک کمرے میں بڑے اور بچے پاس پاس سو رہے ہیں تو بڑوں کو چھوڑ کر بچوں کی طرف جائے گا- خون کے علاوہ پودوں کا رس بھی اس کی غذا میں شامل ہے- اس کی خون پینے والی سرنج Syringe یا سوئی قدرت کے عجائبات میں سے ہے- انسانی خون اتنا گاڑھا ہوتا ہے اور اس کی سوئی اتنی باریک لیکن پھر بھی بآسانی اس سے خون پی لیتا ہے- اور پھر اس پر طرہ یہ کہ جو پتلی سی سونڈ نما چیز ہمیں نظر آتی ہے دراصل وہ خون پینے کی سوئی نہیں ہے- وہ تو محض ایک خول ہے جس کے اندر سے اصل اور زیادہ باریک سوئی برآمد ہوتی ہے اور اس سوئی کے ساتھ اور پانچ لچکدار ریشے ہوتے ہیں جو سب مل کر خون چوسنے کے عمل کو ممکن بناتے ہیں- جس جگہ مچھر اپنی سوئی داخل کرتا ہے وہاں پہلے ایک محلول داخل کرتا ہے جو انتہائی طاقتور اور زہریلا ہوتا ہے اور خون کو جمنے سے روکتا ہے اور اس سیال خون کو مچھر آسانی سے چوس سکتا اور ہضم کر سکتا ہے- ہماری جلد پر اس قدر خفیف مقدار میں یہ محلول لگایا جاتا ہے کہ اس کی پیمائش بھی ممکن نہیں- لیکن پھر بھی ہم مچھر کے کاٹنے کے بعد کتنی دیر تک وہاں خارش محسوس کرتے رہتے ہیں- یہ محلول اتنا طاقتور ہے کہ خود مچھر کے نظام خون کو پتلا کر کے تباہ کر سکتا ہے لیکن قدرت کا کرشمہ کہ یہ محلول صرف اس سوئی کی نوک جتنی جگہ پر ہی لگتا ہے جہاں مچھر کاٹتا ہے اور اس کا اپنا دوران خون اس سے ہرگز متاثر نہیں ہوتا- چونکہ یہ محلول صرف خون کو گاڑھا ہو کر جمنے سے روکنے اور پھر ہضم کرنے کے لئے مخصوص ہے اس لئے مچھر جب سبزیوں وغیرہ کا رس چوستا ہے تو اس میں یہ محلول استعمال نہیں ہوتا- اور بایں ہمہ کہ مچھر کے لعاب دہن میں یہ محلول مسلسل شامل ہوتا رہتا ہے لیکن پھر بھی اس کے دوران خون پر ہرگز اثر انداز نہیں ہوسکتا-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71333 میں شازیہ ذکاءاللہ

زوجہ ذکاءاللہ خاں قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2556 یورو (2) طلائی زیور 472 گرام مالیتی -/6600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ذکاءاللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاءاللہ خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 71334 میں فوزیہ طاہرہ

زوجہ منیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/93811 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی نعیم احمد کھوکھر ولد قاضی بشیر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین عباسی

مسل نمبر 71335 میں شازیہ تنویر

بنت منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین عباسی ولد عبدالحمید عباسی

مسل نمبر 71336 میں محمود احمد

ولد محمد اصغر قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/768 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید نصر اللہ ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 71337 میں خرم محمود

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین عباسی ولد عبدالحمید عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک اکبر علی

مسل نمبر 71338 میں وسیم احمد ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 17 1/2 ایکڑ واقع آنبہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/5100000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع ضلع آنبہ شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع شیخوپورہ شہر اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ۔ 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سبیا۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس

مسل نمبر 71339 میں نزہت ناصر

زوجہ راشد محمود ورک قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے (2) زیور چاندی 4 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ورک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 71340 میں راشد محمود ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 17 1/2 ایکڑ واقع آنبہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/5100000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع آنبہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع شیخوپورہ شہر اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں والدہ۔ 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)

اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/136000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود ورک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 71341 میں بشریٰ وسیم

زوجہ وسیم احمد ورک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/5000 یورو (2) مشترکہ زرعی اراضی 4 کنال۔ 15 1/2 ایکڑ واقع جعفر کوٹ گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/4500000 روپے کا حصہ جس میں 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مشترکہ زمین سے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ورک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 71342 میں مبشر احمد محمود

ولد چوہدری رحمت اللہ پٹواری قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع گھسیٹ پورہ فیصل آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) زرعی اراضی واقع گھسیٹ پورہ فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ ودوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 71343 میں امۃ المحمود

زوجہ مبشر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ جو میاں نے تحفۃً دیا ہے (3) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المحمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 71344 میں بشارت احمد

ولد محمد امجد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محمود احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 71345 میں ریاض احمد

ولد چوہدری محمد مالک قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا حصہ (جس میں ہم 5 بھائی 4 بہنیں والدہ اور ایک پھوپھی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالستار دہلوی

مسل نمبر 71346 میں طارق ریاض ملک

ولد ریاض احمد ملک قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق ریاض ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 71347 میں لال دین

ولد محمد دین قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 72 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع گجرات شہر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لال دین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سرور گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد

مسل نمبر 71348 میں محمد سعید احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم وریاہ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 7 مرلہ کہکشاں کالونی ربوہ (جو باقبضہ نہیں ہے) اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع بالمقابل بیت اقصیٰ ربوہ (جو باقبضہ نہیں ہے) اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 71349 میں صائم جاوید

ولد رحمت علی جاوید قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صائم جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت علی جاوید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 71350 میں محمود احمد

ولد رحمت اللہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 13 مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المجید ولد ایم ایس اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون ولد محمد ایس اختر

مسل نمبر 71351 میں ظہیر احمد خاں

ولد محمد بشیر خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 71352 میں مبشر احمد

ولد شریف احمد قوم ججہ پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ

واقع چک نمبر 99 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (جس میں ہم بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ دوکنال چک نمبر 166 مراد بہاولنگر مالیتی اندازاً -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق لطیف بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 71353 میں طیب صدیق

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینیئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/311 یورو ماہوار بصورت ماہانہ آمد گزارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طیب صدیق ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد ظہور دین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف

مسل نمبر 71354 میں فضل احمد

ولد ملک ناصر احمد قوم ملک پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فضل احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد ولد محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 71355 میں محمد نعمان

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد نعمان ۔گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر کھوکھر ولد نعیم احمد کھوکھر

مسل نمبر 71356 میں انصر احمد خالد ادریس

ولد محمد ادریس قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ انصر احمد خالد ادریس ۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد چوہدری محمد مالک ۔گواہ شد نمبر 2 عامر فیضان ولد عبدالستار دہلوی

مسل نمبر 71357 میں محمد خان

ولد ملک سلطان علی قوم ملک پیشہ ......عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع کھوکھر غربی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) مکان 12 مرلہ واقع کھوکھر غربی اندازاً مالیتی -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/440 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد خاں ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد خاں ۔گواہ شد نمبر 2 حمید نصر اللہ ولد محمد خاں

مسل نمبر 71358 میں خالد محمود

ولد محمد انور قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن

مسل نمبر 71359 میں جاوید احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ جاوید احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب طاہر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نادر علی ولد علی محمد

مسل نمبر 71360 میں عبدالرشید

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالرشید ۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 2 نسیم محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 71361 میں شہلا احمد

زوجہ خورشید احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2450 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شہلا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد خاں سوری ولد محمد رفیع خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71362 میں مبشرہ احمد

زوجہ نعیم احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 446 گرام مالیتی -/6250 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ مبشرہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خاں ولد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 71363 میں احمد آفتاب

زوجہ امتیاز احمد بھٹی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور 156-700 گرام مالیتی -/1557 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احمد آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد بھٹی ولد اقبال احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 71364 میں افتخار احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 71365 میں عماد بن احمد

ولد شیخ نثار احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عماد بن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ راٹھور۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف راٹھور

مسل نمبر 71366 میں نجمہ شاہین

زوجہ خلیل احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2150 یورو (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور)۔ (2) نقد رقم از پنشن -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجمہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 71367 میں ابراہیم انور

ولد فضل الرحمٰن انور قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/380 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابراہیم انور۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن انور والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاہین ولد صوبیدار فضل قادر اٹھوال

مسل نمبر 71368 میں ساجد محمود باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 مرلے 15 کنال مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 71369 میں نصیر الدین

ولد میر نورالدین قوم میر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر وسطی نزد ڈبہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ

مسل نمبر 71370 میں عبدالرشید

ولد خواجہ غلام محی الدین قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد بابر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 71371 میں جاوید احمد

ولد سلطان احمد رُلیا قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جڑانوالہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) 2 عدد پلاٹ واقع جڑانوالہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (3) زرعی اراضی 24 کنال چک نمبر 96 گ۔ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/600000 روپے (4) پلاٹ ایک عدد واقع ربوہ (جس کا مقدمہ چل رہا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شیخ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد علی ولد محمد یونس بٹ

مسل نمبر 71372 میں امجد محمود

ولد غلام نبی قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 54 ایکڑ واقع موضع چھنی گوندل اندازاً مالیتی -/25000000 (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع درگاہ پورہ اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ امجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ بھٹی ولد غلام فرید

مسل نمبر 71373 میں شہزاد علی

ولد محمد یونس بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت 2003ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع جناح کالونی لاہور اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد علی ۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد شیخ سعید احمد۔ گواہ شدنمبر2 اعجاز احمد انور

مسل نمبر 71374 میں منور خان

ولد آصف خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منور خان۔گواہ شد نمبر1 آصف خان والد موصی گواہ شد نمبر2 افتخار احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 71375 میں کلیم عرفان

ولد ندیم عرفان قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کلیم عرفان۔گواہ شد نمبر1 مختار احمد ولد دل محمد گواہ شد نمبر2 جاوید احمد ولد سلطان احمد رُلیا

مسل نمبر 71376 میں طارق محمود

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/15000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر1 خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نذیر احمد ۔گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 71377 میں خدیجہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ کنگ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خدیجہ نواز۔گواہ شد نمبر1 محمد نواز والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالکریم ولد شیخ عبداللطیف

مسل نمبر 71378 میں خواجہ عبدالعلی

ولد خواجہ عبدالمنان قوم خواجہ پیشہ مزدوری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 180 مربع میٹر -/110000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔گواہ شد نمبر1 عبدالعلی ۔گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالکریم ولد شیخ عبداللطیف ۔محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ

☆......☆......☆

اعلان داخلہ

۞ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے ایف۔اے/ایف ایس سی پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11۔ اگست 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر (204)042-9203801-9Ext پر رابطہ کریں۔

۞ فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری شادمان لاہور نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 ستمبر 2007ء ہے جبکہ اینٹری ٹیسٹ 12 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔

www.fmsystem.org

PH:042-111-555-600

۞ اقراء ملینیم یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بی بی اے (آنرز) چارسالہ پروگرام (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے ایگزیکٹو (ایوننگ) (iv) بیچلر آف فیشن ڈیزائن اینڈ مرچنڈائزنگ (چارسالہ پروگرام) (v) بیچلر آف ٹیکسٹائل ڈیزائن اینڈ مرچنڈائزنگ (چارسالہ پروگرام) (vi) ایک سالہ فیشن ڈیزائن ڈپلومہ (vii) بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (چارسالہ پروگرام) (viii) ماسٹر آف کمپیوٹر سائنس (ix) بی بی آئی ٹی (x) ایم بی آئی ٹی (xi) بی ایس ملٹی میڈیا ڈیزائن (xii) بی ایس ٹی وی رفلم آنرز (xiii) ایم ایس ٹی وی رفلم (xiv) ایم اے انٹیریئر ڈیزائن (xv) ایک سالہ ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائن۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13۔اگست 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 16۔اگست 2007ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.imu.edu.pk اور فون نمبر 042-111-264-264 پر رابطہ کریں۔

۞ انڈس ویلی سکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹکچر کراچی نے درج ذیل بیچلرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) آرکیٹکچر (پانچ سالہ پروگرام) (ii) انٹیریئر ڈیزائن (چارسالہ پروگرام) (iii) ڈیزائن (کمیونیکیشن ٹیکسٹائل، کریمکس) چارسالہ پروگرام (iv) فائن آرٹس (چارسالہ پروگرام) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 8 ستمبر 2007ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر ملاحظہ کریں۔

www.indusvalley.edu.pk

021-111-111-487

۞ وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بی ایس کمپیوٹر سائنس (ii) ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس (iii) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (iv) ایم اے اردو (v) ایم فل اردو (vi) بی اے (vii) ایم بی اے (مارننگ/ایوننگ) (viii) ایم ایس سی اکنامکس (ix) ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (اکنامکس) (x) بی ایس فزکس (xi) ایم ایس سی فزکس داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔اگست 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9252872 اور ویب سائٹ www.fuuastisb.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کمیونل ایوارڈ

1931ء میں جب لندن میں دوسری گول میز کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا تو اس کے ایجنڈے میں یہ بات بھی شامل تھی کہ ہندوستان کے آئندہ انتخابات کے لئے مسلمان، پسماندہ اقوام، عیسائی اور اینگلوانڈین افراد کے لئے نمائندگی کا کوئی فارمولا وضع کیا جائے۔مگر کانگریس کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے یہ مسئلہ، اس گول میز کانفرنس میں حل نہیں ہو سکا۔تاہم اس کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں برطانیہ کے وزیراعظم ریمزے میکڈونلڈ نے اعلان کیا کہ اگر ایک معینہ مدت تک ہندوستانی نمائندے یہ کام نہ کر سکے تو برطانوی حکومت کے لئے اس کے سوا چارہ کار نہیں رہے گا کہ اپنی طرف سے اس کا حل مرتب اور پیش کر دے۔

4/اگست 1932ء کو برطانوی حکومت نے اپنے وعدے کے مطابق کمیونل ایوارڈ کا اعلان کیا اس فیصلے میں جداگانہ انتخاب اور نشستوں کے تحفظ کا اصول برقرار رکھا گیا۔ پسماندہ اقوام سکھ، ہندوستانی عیسائی اور یورپین فرقوں کے لئے نشستوں کا تحفظ کیا گیا اور مفادات کی بنیاد پر زمینداروں، تاجروں اور مزدوروں وغیرہ کی بھی نشستیں محفوظ کی گئیں۔جن صوبوں میں مسلمان اقلیت میں تھے وہاں انہیں نمائندگی دی گئی اور آسام میں یورپین اقوام، پنجاب میں سکھوں اور سندھ اور سرحد میں ہندوؤں کو نمائندگی دے دی گئی۔ اس ایوارڈ کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ اس میں اچھوتوں کو بھی جداگانہ انتخاب کا حق دیا گیا تھا لیکن بعد میں گاندھی اور دوسرے بڑے ہندو لیڈروں کے دباؤ پر اچھوت رہنما ڈاکٹر امبید کر نے اچھوتوں کو ملنے والا ہر حق واپس کر دیا۔

کمیونل ایوارڈ سے مسلمانوں کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔لیکن اس کے باوجود انہوں نے اسے ملک کے مجموعی مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے عبوری طور پر قبول کرنے کا فیصلہ کیا دوسری جانب کانگریس نے اس ایوارڈ کو جمہوریت کے اصولوں کے منافی اور ہندوستان کی وحدت کے لئے زہر قاتل قرار دے کر مکمل طور پر مسترد کر دیا۔

1932ء کے اواخر میں لندن میں ایک تیسری گول میز کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کے بعد تینوں گول میز کانفرنسوں کی سفارشات پر مبنی ایک قرطاس ابیض شائع کیا گیا جو آخر کار ہندوستان کے نئے دستور جو ''انڈیا ایکٹ 1935ء'' کے نام سے معروف ہے کی بنیاد بن گیا۔

درخواست دعا

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

عاجز کی چچا زاد بہن مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب کو فالج کا ہلکا سا اٹیک ہوگیا ہے۔ قارئین کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ آجکل سانس کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

محترمہ سردار بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ عبدالمجید صاحب گھڑی ساز وصیت نمبر 3652 نے مورخہ 10۔اپریل 1932ء کو محلّہ دارالبرکات قادیان سے وصیت کی تھی۔ 1944ء کے بعد موصیہ کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں اگر کسی عزیز یا جاننے والے کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو جلد دفتر کو اس ایڈریس کی اطلاع دیں تاکہ موصیہ سے رابطہ ہوسکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

داخلہ گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ

(برائے خواتین)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں سال اول سائنس/آرٹس میں داخلہ جاری ہے۔ طالبات داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل کاغذات بھی بھجوائیں۔

1۔ دو تصاویر (تازہ)
2۔ رزلٹ کارڈ (میٹرک)
3۔ والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی
4۔ اگر فیصل آباد بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈ سے میٹرک کیا ہو تو اس بورڈ کا N.O.C ہونا چاہئے۔

نوٹ:۔ نامکمل فارم وصول نہیں کئے جائیں گے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6۔اگست 2007ء ہے۔ 7-8-9۔اگست کو انٹرویوز ہونگے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ)

فوری رابطہ کریں

عزیزم معصب زین العابدین (طالب علم ایف ایس سی انجینئرنگ ربوہ) وکالت وقف نو سے رابطہ کریں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

خبریں

غیر قانونی کام کرنے والوں کو الٹا لٹکا دیا جائیگا

سپریم کورٹ کے مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے غیر قانونی کثیر المنزلہ پلازوں اور عمارتوں کے خلاف ازخود نوٹس کے تحت شروع کی گئی کارروائی کے دوران ریمارکس دیئے ہیں کہ غیر قانونی کام کرنے والوں کو الٹا لٹکا دیا جائے گا۔ غیر قانونی کام کرنے والے ملک کو بدنام کر رہے ہیں یہاں کسی کے باپ کا راج نہیں کہ جو دل کرے کرتا پھرے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے سرکاری ملازمین کو فارغ کر دیا جائے گا۔

صدارتی ریفرنس دائر کرنے میں بدنیتی ثابت ہوئی تو کسی کو ذمہ داری لینا پڑے گی

اٹارنی جنرل آف پاکستان جسٹس (ر) محمد قیوم نے کہا ہے کہ صدر اور وزیراعظم نے نیک نیتی کے تحت چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس دائر کیا۔ اب اگر سپریم کورٹ کے تفصیلی فیصلے میں ریفرنس میں بدنیتی ثابت ہوئی تو کسی نہ کسی کو اس کی ذمہ داری لینا پڑے گی۔ اگر میں ہوتا تو ضرور مستعفی ہوجاتا۔

امریکہ سے معاہدہ بھارت کو ایٹمی ہتھیار بنانے میں مدد دے سکتا ہے

نیشنل کمانڈ اتھارٹی نے خبر دار کیا ہے کہ امریکہ بھارت ایٹمی معاہدے کے خطے کے سٹریٹیجک استحکام پر اثرات ہونگے۔ کیونکہ اس معاہدے کے باعث بھارت سیف گارڈ کے بغیر نیوکلیئرری ایکٹرز سے جوہری مواد اور ہتھیار تیار کر سکے گا، پاکستان سیکیورٹی سے متعلق امور پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ کمانڈ اتھارٹی کا اجلاس صدر پرویز مشرف کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ملک کے ایٹمی پروگرام کے امور پر غور کیا گیا۔

شریف برادران کی وطن واپسی کیلئے سپریم کورٹ میں آئینی درخواستیں دائر کردی گئیں

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد سابق وزیراعظم میاں نواز شریف اور سابق وزیراعلیٰ میاں شہباز شریف کی وطن واپسی کیلئے سپریم کورٹ میں دو آئینی درخواستیں دائر کردی گئی ہیں۔ جن میں استدعا کی گئی ہے کہ میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف اور ان کے اہل خانہ کو وطن واپس آنے کی اجازت دی جائے کیونکہ یہ ان کا آئینی اور بنیادی شہری حق ہے۔ درخواست میں یہ بھی استدعا کی گئی ہے کہ عدالت عظمیٰ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ہدایت جاری کرے کہ وہ مذکورہ دونوں بھائیوں کی واپسی میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالیں۔

بیکار احمدیوں کو کام پر لگائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اپنے علاقہ کے احمدیوں کے متعلق تحقیقات کریں ان میں سے کتنے بے کار ہیں اور پھر انہیں مجبور کریں کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کریں۔ لیکن اگر وہ کوئی کام نہ کرسکیں تو انہیں قادیان بھیج دیا جائے تا کہ یہاں آ کر وہ آنریری کام کریں۔ جب تک یہ حالت نہ ہو کہ ہماری جماعت کا کوئی انسان بیکار نہ ہو، اس وقت تک جماعت کی اقتصادی حالت درست نہ ہوگی۔“

(انوار العلوم جلد 12 ص 583)

سرگودھا میں پولیس سکول پر خودکش حملے کی کوشش

پولیس ٹریننگ سکول سرگودھا پر خودکش حملے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ایک اے ایس آئی جاں بحق اور حملہ آور ہلاک ہو گیا۔ 4 دھماکہ خیز بیلٹس اور ایک ہینڈ گرنیڈ برآمد کرلیا گیا۔ پولیس نے 6 مدرسوں پر چھاپے مار کر 22 سے زائد طلباء گرفتار کرلئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اگست

طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05

ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066
14/11

INSHA ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed Road Kot Lakhpat Lahore

IMRAN COMPUTER
we deal in hardware sale & Service.
Pentium III & IV are avialable in very low price.
Ahmad Market Railway Road Rabwah
PH#047-6005215,0333-6707566
web:www.imrancomputers.com

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
M-10 کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765
ورلڈ وائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:-5873107-5873384-5712119 Fax:5713689

WoodLinx International
Solid Wood Flooring Laminate Flooring
Doors & Kitchens
(Imported From Indonesia)
Itraf Ahmad
Director
Lahore Office:
53-Bank Square Market
Model Town, Lahore
Ph: 042-5837025,5843291
Fax:0092-42-5410421
E-Mail: itraf@ewoodlinx.com
Karachi Office:
51-D Commercial Area 'A'
Phase II, DHA Karachi
Ph:0092-21-5384582
Fax:0092-21-5391876
www.ewoodlinx.com

C.P.L29-Fd